RD No B102

جلد ۵ | بمبئی دوشنبہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۱۷ ہجری مطابق ۱۲ فروری سنہ ۱۹۰۰ عیسوی | نمبر

مقدمۃ الجیش

خاصے بچے

مقام کالنیزو پر ہماری بہادر فوج کو ۵ نفر سوار دشمن کے ملے
اور موقع پاکر انہوں نے جنگ کے لئے [illegible] دیکھا
تب ان نفر دشمنوں نے حملہ کردیا ہو دور ہی سے دشمنوں کی
خوشبو پاکر بھاگ گئے انہوں نے پیچھا تو بہت کیا مگر
گرفتار کرنے والے تھے اس پہاڑی پر [illegible]
اسپر جنرل گیٹس نے اپنے کیمپ میں [illegible] پہنچے ہمارے
بہادر جنرل سوار بہادر [illegible]
تو بھی ہماری فوج کا کچھ نقصان ہو سکتا تھا صحیح و
سلامت صاف نکل گئی [illegible]
معلوم ہوا کہ [illegible] بہادر [illegible] میں
[illegible]

یہ عجب مخمصہ ہے

روس یا جس منصب پانے پر [illegible] کی نسبت جب انگلستان
والوں نے شور مچایا کہ وہ تو دغا باز ہے [illegible]
ہے وہ کہاں تک ہیں [illegible] انسانی کی جنس میں [illegible]
ہوجاتے ہیں اور وہ ہماری حکومت پر [illegible] غرض جب
افغانستان پر [illegible] تو روس خان نے انگلستان کی تسلی کے
لئے اپنے سفیر سر چارلس سکاٹ کو بلا کر کہا کہ میں انگلستان کا
ویسا ہی دوست ہوں جیسا پہلے تھا وہ سلطان [illegible]
کھٹکا ہے کیا خوب! دوستی اسیکو کہتے ہیں [illegible]
افغانستان پر [illegible]
کرا [illegible] اپنی [illegible] مستعدی دیکھی تھی
[illegible] مستعدی دکھانے کی [illegible] اپنی
سلطنت کی [illegible] کرا کے سیکڑوں
کوس فوج سرپٹ دوڑتی چلی جاتی ہے

آئی شامت!

خدا کی شان ہے کہ فرانسیسی اخبار [illegible]
اعلیحضرت سلطان المعظم پر [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]
کی شامت نے [illegible] کیونکہ اس [illegible]
[illegible] اخبار [illegible] ایک اخبار نے [illegible]
میں [illegible] ترکوں کے [illegible] نسبت بہت ہی [illegible]
[illegible] اپنی قوم کو ترکوں کے مقابلہ [illegible]
سفیر فرانس مقیم قسطنطنیہ [illegible]
حضرت [illegible] شاہی [illegible] قسطنطنیہ
[illegible]
[illegible] فرانسیسیوں کو [illegible]
[illegible]
ترکی [illegible]
[illegible]

اب اسکو کوئی کیا کرے

جیسے ٹرانسوال میں جنگ چھڑی ہے عموماً تمام [illegible]
اور خصوصاً تمام افسران فوج کو کہ جب سے جنگ جاری ہے کار زار
[illegible] کی شکست کا حال معلوم ہوا کہ تو پھر جو اونہوں نے ہمارے
افسروں کے ساتھ کی ہیں بہت جوش آ رہا ہے۔
ہمیں تو ہمیں ہر موقع واردات پر یہ بات بس درد کی [illegible]
آتی ہے کہ جس سے ہماری بہادر فوج کا جوش شجاعت [illegible]
بالکل بیٹھ جاتا ہے اور کبھی وہ ہمارے بہادر افسروں کی تجویزوں سے
واقف ہو کے سارا کھیل بگاڑ دیتے ہیں۔ حال کا واقعہ
دیکھو کہ جنرل بولر بہادر نے باوجود دو دفعہ [illegible]
ہو جانے کے یہی سوچا کہ ایک دو دن دم لے کر تیسرے دن
خدا کی مدد سے ایک حملہ تو اور کرنا چاہیے۔ چنانچہ انہوں
نے جوش میں آ کے بیڑا پل کر دیا اور دریائے ٹوگیلا کے
اس پار پہنچ ہی گئے اب اسکو کیا کیجئے کہ
ظالم بوئروں نے ادھر بہت بڑا دھوکا دیا۔ اور وہ تھا
ہی ایسا کہ جنرل بولر بہادر کو خوشی سے کھانا پڑا۔ [illegible]
وہ یہ تھا کہ دریا کے اس پار جو جنرل بولر نے جنگی پلان
تیار کیا تھا اوسکی اطلاع بوئروں کو پہلے ہی تھی انہوں نے
جٹ اوسکا توڑ تجویز کر لیا غضب ایسی فوج سامنے
کے مورچے پر لڑتی رہی باقی کی اندر چھپ گئی اور دریا
سے کئی کوس کے فاصلے پر راستہ کاٹ کر ادھر اودھر ہو
گئی ہماری فوج بہادر جو دریا پار ہوئی تو اس خیال سے کہ دشمن
شکست کھا کر جانے لگے فوراً ہی حملہ کر دیا۔ زیادہ دیکھ بھال
اور سوچ بچار کی کچھ ضرورت ہی نہ تھی کیونکہ سامنے
جو نظر آ رہی تھی۔ غرض ہماری فوج نے دھاوا کر دیا۔
[illegible] والی فوج تھوڑی سی دیر مقابلہ کر کے [illegible]
ہو گئی۔ ہماری فوج بھی آگے بڑھی [illegible] اب [illegible]
[illegible] ساتھ ساتھ
[illegible]
[illegible]

انگریزی شجاعت کی قلعی کھل گئی

الاہرام مصری کا ایڈیٹر لکھتا ہے کہ ڈچ [illegible] ایک جماعت
سے جو ملاقات ہوئی تو اوس نے جنگ ٹرانسوال اور
انگریزی شجاعت کی نسبت پوچھا کہ کچھ کیا [illegible]
نکلا انہوں نے کہا کہ بس حضرت یہ نہ پوچھئے۔ مثل
مشہور ہے کہ ڈھول کی آواز دور ہی سے بھلا ہوتا ہے ڈھول میں
کچھ بھی نہیں ہوتا۔ ہم انگریزی فوج کی تعریف سنتے
تھے کہ بڑی لڑنے والی ہے۔ اسلئے ذرا دل میں تشویش
بھی کہ لڑنے کو تو مستعد ہو گئے مگر دیکھئے اتفاق کیا
پڑتی ہے مگر جب انگریزی فوج سے دو چار میدان
ہم کر دو دو ہاتھ ہو گئے تو پھر انگریزی شجاعت
کی قلعی کھل گئی۔ جب ہم کو متواتر تین چار فتحیں
حاصل ہو گئیں تو ہمارا دل کھل گیا۔ اور ہم نے اپنے دل
میں یقین کر لیا کہ ہزاروں میں جیتیں لاکھوں میں
جیتیں۔ جیتیں پر جیتیں۔ جنرل بولر پر [illegible]
کو ڑا مارا اور [illegible] تھا جب ہم نے اوسکو شکست دے
دی تو پھر اب کیا ہو۔ میدان مار لینے میں کیا کسر رہ گئی۔
وحشی وہ جو تھا یہ خبط تو دیکھئے کہ ہماری بہادر فوج
کو جو اتنا تھا یہ دو چار شکستیں ہو گئیں تو اونہوں نے
اپنے دل میں یہی فیصلہ کر لیا کہ فتح ہم ہی کو ہوگی۔
وہ اپنا دل خوش کرنے کیلئے جو چاہیں سو سمجھ لیں۔
فتح تو ہم ہی کو ہوگی جنرل بولر کو بھی بہت [illegible]
وہ ابھی تیل دیکھیں تیل کی دھار دیکھیں۔ خدا ہمارے
جنرل بہادر کا پلان کسی ساعت سعید میں تصنیف
ہو جائے دیکھو فوج بھی [illegible] پر چڑھ جائے پھر دیکھنا
دل لگی ایک ایک فوج کے پیچھے نہ اڑا دئے ہوں تو ہمارا
ذمہ۔ بوئروں نے اگر اپنے دل میں یہ ٹھان لی ہو کہ یا ہم
نہیں یا وہ نہیں تو پھر ہم کب ہٹنے والے ہیں ہماری
فوج بھی یہی کہتی ہے کہ یا ہم نہیں یا وہ نہیں۔ [illegible]
[illegible]

سمیٹا سمیٹی

مسٹر کروگر بھی بڑا پولیٹیکل شخص ہے۔ جیسے ہی برٹش
گورنمنٹ سے مقابلہ کی ٹھہری ویسے ہی اوسنے سونیکی
کانوں میں مزدوروں کی تعداد چار حصے زیادہ کر دی
اور حکم دیا کہ رات دن کھودے جاؤ اور سونا نکالے
جاؤ کروڑوں روپے کا سونا تھوڑے ہی عرصہ میں
نکال لیا گیا۔ اور یہ تو دیکھئے کہ اوسنے بچنے کا طریقہ
کیا اچھا نکالا ہے جس قدر سونا روز نکالا اوسکے پونڈ
بنا لئے۔ اور فعل یورپ کی بنکوں میں جمع کر دئے
سب سے زیادہ جرمن کے بنک میں جمع ہیں جیسا [illegible]
کی [illegible] الاہرام مصری کے ایڈیٹر سے ملاقات ہوئی تھی اوس نے
بیان کیا ہے کہ روس فرانس جرمن کی بنکیں ٹرانسوال کے
پونڈوں سے پٹی پڑی ہیں۔ اگر سالہا سال جنگ جاری
رہی تو گورنمنٹ ٹرانسوال ہٹنے والی نہیں۔ روپیہ
اسقدر جمع ہو گیا ہے کہ اگر [illegible] فوج کیا
جائے تو کمی نہیں پڑ سکتی۔ کیونکہ ابھی تک برابر ایسی
مستعدی کے ساتھ کانیں کھودی جا رہی ہیں اور سونا
ادھر سے بکثرت نکل رہا ہے۔ یارو یہ تو بڑا غضب ہو گیا
کمبختوں نے اگر کانوں کو خالی ہی کر ڈالا تو پھر ہماری
بہادر فوج کی سب محنت بیکار جائیگی۔ ابھی تک تو ہم
یہ سمجھے ہوئے تھے کہ اگر جنگ ٹرانسوال میں ہماری [illegible]
کا روپیہ پانی کی طرح بہا بھی جائے تو کوئی پروا نہیں
جنرل بولر بہادر ایک مہینہ میں تو ضرور ہی پریٹوریا پر
برٹش گورنمنٹ کی فتح کا جھنڈا گاڑ دینگے پھر سب خرچ
وصول ہو جائیگا علاوہ مزدوروں کے اپنی تمام فوج کو
کھودنے اور [illegible] کو سونیکا ڈھیر لگانے پر مقرر کر دیا
جائیگا ایک مہینے کے اندر کوڑی کوڑی وصول ہو جائیگی۔
اور کانوں میں [illegible]
[illegible] گرفتہ ہو کر وہ [illegible]
[illegible] خالی ہو جائینگی تو [illegible]

اکٹھی کسر نکال لیں گے

ہماری گورنمنٹ نے ہر چند چاہا کہ فوج لوگ کچھ تو جب
ڈنڈے دھونکنے سے باز آجائیں سمجھ جائیں تو بہتر
ہے۔ اور جو ہماری فوجوں کو جوش آگیا تو ہاتھ
بیچارے نیست و نابود ہوجائیں گے۔ اگرچہ اس وقت
یہاں بھی جاہلانہ بہادری کے زعم میں آپے سے باہر ہوئے
ہیں تاہم بیس بیس کر فوج پر حملہ کرتے ہیں مگر تو
اور نمی اپنی خصلت سے یہ بات ہماری شان
کے شایان نہیں کہ جاہلوں کے ساتھ خود بھی جاہل
بن جائیں۔ انکا جوش ٹھنڈا ہی [illegible] اسطرح
خود ہی گھٹ جائیگا۔ ہمیں نرمی سے کام لینا چاہیئے
مگر یہ جاہل قوم ہماری گورنمنٹ کے [illegible] برتاؤ کو
یہ سمجھا کہ گورنمنٹ مرعوب ہوگئی ہے۔ اس خیال سے
ان کی جہالت نے اور زور کیا۔ وہ اب تو ہماری
گورنمنٹ کے مقابلہ میں وہ ہاتھ پیر نکالنے لگے معاذ اللہ
اب وہ وقت بہت قریب آگیا کہ فوج لوگ اپنی اس
جہالت کا مزا خوب اچھی طرح سے چکھینگے اور ہماری
گورنمنٹ اکٹھی ہی کسر نکال لیگی مگر اسکا کیا علاج کیا
جائے کہ باوجود یکہ فوجوں کو حکم ہوگیا ہے کہ ان سے
سختی سے کام لیا جائے لیکن پھر بھی یہ لوگ نہیں
ڈرتے۔ اسپر بھی یہ حال ہے کہ [illegible] گورنر جنرل
[illegible] جنگ میں دو افسر مقتول
ہوگئے اور ۱۵ افسر مجروح اور ۲۰۰ سپاہی مقتول
و مجروح ہوگئے۔ یہ بہادر افسر [illegible] کی
جنگ میں اپنی جانوں کے ہاتھ سے مقتول و
مجروح ہوئے ہیں یہ بھی باز آجائینگے کیونکہ فیصلہ
ہماری بہادر فوجوں کے ہاتھوں بالکل ہوجائیگا
درحقیقت انکی سزا بھی یہی تھی کہ اب انکا بالکل
فیصلہ کردیا گیا پھر لوگ اس قابل ہیں کہ ان سے رعایت
برتاؤ کی جائے۔؟

انجیل سے انجیل لڑ رہی ہے

ٹرانسوال کی جنگ کی نسبت ہم تو یہی خیال کرتے تھے
کہ زیادہ سے زیادہ دو چار ہفتے اور نشت مشت ہوگی
پھر میدان ہمیشہ کیلئے صاف ہوجائیگا۔ مگر اب تو قرینہ
سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دو چار سال میں بھی یہ جنگ
تمام نہیں ہوگی۔ کیونکہ [illegible] اس جنگ نے جو ہماری
رنگ پکڑ لیا۔ ہم جو یوں سمجھنا چاہیئے کہ یورپین ہی یورپین
نہیں لڑتے ہیں بلکہ انجیل سے انجیل لڑ رہی ہے
ٹرانسوال تو انجیل کی نمبر ۲۲ کی آیت کے بل پر لڑ رہا
ہے اور برٹش گورنمنٹ نمبر ۲۰۳ کے بھروسہ پر۔
ابتک تو یہ بھید مخفی رہا مگر اب ٹرانسوال نے کھول
دیا چنانچہ مسٹر کروگر نے ایک بڑا زبردست اعلان
شائع کیا ہے کہ فوج کو اب نہایت جوش سے کام لینا
چاہیے۔ اگر ہزار شکستیں حاصل ہوں تب بھی ہمت نہ
ہارنی چاہیے آخر میں فتح ہماری ہی ہے کیونکہ ہم
جس آیت کے خیال پر لڑتے ہیں اوس سے ہماری ہی
تائید پائی جاتی ہے۔ خدا ہماری ہی طرف ہے جو شخص
ہم کو اوسکی طرف سے لڑنیکا حکم ہے اسلئے ہمکو خدا
کی نافرمانی [illegible] چاہیے۔ [illegible]
کے لیے لڑتے ہیں اسلئے ہماری ہی فتح ہوگی اگر [illegible]
نے جس آیت کو حجت پکڑا ہے وہ اوسکا منشا سمجھتے
ہی نہیں [illegible] کی لالچ میں آکے خواہ مخواہ
بھی اوس سے اپنے مطلب کا مطلب نکال لیا پھر خدا
انکی طرفداری کیسے کرسکتا ہے اس اعلان میں پریسیڈنٹ
کروگر نے انجیل کا [illegible] کا نام بھی درج کیا ہو جو فوج [illegible]
کیلئے نازل ہوا ہو اسکے شائع کرنے میں غالباً یہ مصلحت
ہوگی کہ گانے سننے سے [illegible] مزاجوں میں [illegible]
پیدا ہوجاتا ہے اس حال میں وہ جو کچھ [illegible]
[illegible] تو قدرتی تحریک پیدا ہوجاتی ہے۔ انکی
خیال سے گانا [illegible] کی لڑنے کے وقت

فوجی افسر گائیں گے

اور فوج دستہ میں آکے خوب [illegible] مچا [illegible]
جوش میں آکے [illegible] کے ہاتھ مارینگی۔ ہمارے
نزدیک اس اعلان میں [illegible] کیلئے دو چار [illegible]
کے بول بھی لکھ دئے جاتے [illegible] گانے کا [illegible]
بھی مل جاتا۔ اور [illegible] نوبت
ہوجاتی [illegible] کا سود بھی پڑھ جاتا۔ غرض پریسیڈنٹ
ابھی [illegible] فتح کا لگا رہا ہے کیونکہ [illegible] انجیل پر
ہے۔ مگر ہم یہ کہتے ہیں کہ [illegible] ہماری گورنمنٹ
بھی تو اسی پر [illegible] پھر کیا وجہ ہے کہ ایک
عمل کرنیوالے کی خدا مدد کرے اور ایک پر عمل
کرنے والے کو بالکل [illegible] ہمارے نزدیک تو
کی توجہ دونوں طرف ہیں۔ [illegible] تو برابر ہے [illegible]
[illegible] ابتک کا [illegible] فتح [illegible]
[illegible]
[illegible] فتح ہوگی۔ اسکی نسبت ہم [illegible]
کہہ سکتے ہیں کہ ہماری ہی گورنمنٹ کی فتح ہوگی
کیونکہ ہماری گورنمنٹ جس آیت کو مد نظر رکھ کے
لڑ رہی ہے اوسکا نمبر ٹرانسوال کی آیت سے بڑھا
ہوا ہے کیونکہ اوسکا ۲۲ واں ہے اور ہمارا ۲۰۳ واں ہے
[illegible] فوجوں میں ہوگی۔ [illegible] بڑے کا اثر ہوگی کیونکہ
ہماری گورنمنٹ کے نمبر میں [illegible] کی کسر [illegible] ۲۰۳ کو
ساتھ [illegible] لگتا ہے اور ۲۰۳ کیساتھ نہیں
لگ سکتا۔

اسکے سوا یہ بات نہیں [illegible] ممکن ہے کہ [illegible]
کو دیر [illegible] کی فتح ہو بلکہ بہت ہی جلد فتحیاب
کیونکہ ہماری گورنمنٹ کا عمل ۲۰۳ [illegible]
[illegible] گیا ہے اور فوج [illegible] ابھی ۲۰۳ [illegible]
[illegible] آیت کے عمل میں [illegible] ہوئے ہیں [illegible]
گورنمنٹ کا عمل [illegible]

پھر سر اوٹھایا

ٹرانسوال کے حالات سنکر سعدی دشمیون دماغ مین بھی فتور آگیا۔ بہت دنون سے سرکوبی نہ ہوئی۔ اسواسطے پھر سر پھلایا ہوگا۔ کہ جو مار شروع کردی۔ پٹ ور مین ایک سپاہی پر غنڈا قوم نے حملہ کیا۔ اور رائفل لیکر اپنی ہمیشہ کی عادت کے موافق چلدئے۔ شاید انہون نے یہ سمجھ لیا ہوگا کہ سر ولیم لاکھارٹ بہادر جو بیمار ہین اب انکا ڈر ہے۔ خوب دل کھول کر دل کے ارمان نکال لو۔ بھیا اس بھروسہ مت رہنا۔ اگر انہون نے مرتے دم تک بھی ایک ہی گھڑی کی دیری تو تمہارا ناک تلوارون سے بھی نکل جائیگی۔ دوسرے ایسے وقت مین ہندوستان کے تمام فوجی سپاہیون کا غصہ بھرا ہوا ہے۔ دمچون پر ہاتھ پیس رہے ہین۔ اور مین ایسا ہو کہ جنرل لاکھارٹ بجائے ڈچون کے تمہاری خبر لینے کو سپاہیون کو بھیجدین۔ پھر تو اپناسا غصہ تم پر اوتار ہی دینگے وہ بھی بھینسے کی ڈچونکی خبر نہ لی تمہاری ہی چندیا سہلادیگی دونون ایکہی بات ہین۔ سنتم اکثر کم وہ تیسے۔

بوسہ لیکر تو چندہ دو

ولایت مین رعایا کو اسقدر ملکی خیرخواہی کا جوش ہے اور اپنی گورنمنٹ سے ہمدردی ہے کہ جب جنگ ٹرانسوال کے لیے چندہ وصول کرنے کی سب ترکیبین تمام ہوگئین بادہ وصول کرنیوالے عل مچا چکر تھک گئے ہین تو اب وہان کی لیڈیون نے ایک نیا ڈھنگ نکالا ہے بازار دہرانے کے ساتھ کسی خاص قیمت پر اپنا بوسہ فروخت کرتی ہین مسکراتی چہرہ کہلی آنکھون جنکا مارا اوڑانے [illegible]

لیڈی سمتھ کو ڈبونیکی تجویز

چونکہ جنرل بولر کئی بار دریائے ٹوگیلا سے پار ہوچکے ہین اسلیئے بوئرون کے ہوش باختہ ہوئے ہین۔ ان کی فوج کبھی نہ کبھی پانی کے رستے کسیطرح لیڈی سمتھ تک پہنچ جائیگی۔ اگرچہ اب تک تو فتح فوج نے جنرل بولر کی فوج کو دریا برد کرتی رہی مگر آگے کے لیے ہمت جاتی رہی کیونکہ جب انسے برٹش فوج کی مستعدی دیکھی تو چھکے چھوٹ گئے۔ اسلیئے انہنے اب ایسی ترکیب سوچی ہے کہ لیڈی سمتھ کو ڈبو دینا چاہئے۔ نہ رہیگا نہ جنرل بولر گھڑی گھڑی دریائے ٹوگیلا سے پار اترنیکی کوشش کرینگے۔ چنانچہ اونہون نے یہ ترکیب نکالی ہے کہ کلپ ندی جو لیڈی سمتھ کے قریب واقع ہے اوسکا پانی ایک بڑے بند مین روکین اور پانی کی نکاسی کا رخ لیڈی سمتھ کیطرف رکھکے ضرورت کیوقت دفعتہ کھول دین تاکہ محصور فوج جو لیڈی سمتھ کے غارون اور خاڑون مین چھپی ہوئی ہے بسبب پانی بہ جانے کے باہر نکل آئے۔ اور پھر یہ ادنکو توپون سے اوڑا دین۔ یہ ترکیب ایک جرمنی اوستاد کی بتائی ہوئی ہے۔

فتح اولٹ گئی

پہلے سوڈر شریف نے ایکتار ہوش مین آکے اوڑا دیا تھا کہ کولنزبرگ پر ہماری بہادر فوج نے بہت بڑی فتح حاصل کی اور فتح فوج کو چارون طرف سے گھیر لیاہے کل جو اندرونکیٹ کا ضمیمہ نکلا اوسمین اسکی تردید شائع ہوگئی۔ جب سوڈر سربلا ہماری فتح الٹ گئی وہ لکھتا ہے کہ اسمعا پر برٹش فوج کی فتح پانیکا خیال بالکل غلط ہے اور فوج فوج کے محصور ہوجانیکا تو بالکل ہی مہمل ہے۔ دشمن شہر کے باہر ایک بڑے میدان مین پڑے ہین اور ڈرا رہے ہین ہماری فوج کے توپو سامان [illegible]

اب تو ماننا ہی پڑا

جنرل بولر کے تیسری مرتبہ دریا ترجہ ہونیکی خبر پہلے فتح رپورٹ کے حوالہ سے دیگئی تھی اوسکی نسبت تو ہمنے یہ سمجھکے اپنے دل کو تسلی دے لی تھی کہ قلم در کف دشمنان سخت ورلیس۔ ہمارے بہادر جنرل بولر بھلا ایسے نامرد کب ہین۔ دو بار جس حلہ مین زک اوٹھائی تیسری بار بھی اوسمین زک اوٹھا لینگے۔ انہون نے اپنا لہو پانی ایک کر دیا ہوگا مگر دریا کے پرلے کنارے کا دامن نہ چھوڑا ہوگا۔ اگر خدا نخواستہ ایسا ہر بھی جاتا تو وہ ضرور غیرت کے مارے دریائے ٹوگیلا ہی مین ڈوب مرتے۔ دشمنون کی کیا ہے وہ تو پانی پر پاڑ باندھا ہی کرتے ہین مگر ہائے اب کیا کرین ۱۰ فروری کے تار نے ہماری امید پر پانی پھیر دیا یعنے رویٹر کے نامہ نگار نے پھر تکفید ہے ایک تار ٹھونک مارا کہ واقعی جنرل بولر کو دریا پار ہوکے واپس ہونا پڑا۔

مگر یون ذرا تسلی کر دی ہے کہ شکست مصلحتاً اوٹھانی پڑی۔ اگر واپس نہ ہوتے تو بہت سخت نقصان اوٹھانا پڑتا۔

پھر دانت تیز کئے

طاعون ملعون کو خدا جانے اہل بمبئی سے کیا لاگ ڈانٹ ہوگئی ہے کہ جہان ذرا کھانے پینے کے دن گئے اور اس کمبخت نے منہ پھیلایا۔ موسم بہار مین خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ بھوک کھل کے لگتی ہے غذا کا زیادہ حصہ جزو بدن ہوتا ہے جسکی وجہ سے چہرہ پر تروتازگی ہوتی ہے مگر یہان طاعون کیلیئے تو یہی مثل ہو رہی ساون ہرے نہ بہادون سوکھے۔ چہرہ پر اس بلا کی مردنی چھائی ہوئی ہے کہ جیسے کیلے مین بجے باہ مستی جن مزاردنکی آنکھ کر سامنے موت کا نقشہ پھر جاتا ہے ایمان کی [illegible]

نیچرل تماشہ

نیچرل گرگون نے اب یہان تک بیحیائی پر کمر باندہ لی
ہے کہ علانیہ مسلمانون کو دم بہانہ دیکر روپیہ اینٹھنے
اور کھلم کھلا بیشرمی کے ساتھ بھیک مانگنے سے بھی
کام نہ چلا تو بذریعہ ناٹک روپیہ وصول کرنیکی ٹھانی
دلی میں پرنس محمد بختیار شاہ جو نیچرل علیگڈہ کے پریزیڈنٹ
تھے اور اسکے بھائی افسر بخت اور ذیشان حسین کو اسکا
ممبر بنایا۔ تمام شہر مین تماشہ کا دھوم کے ساتھ اعلان
کیا گیا مگر مین کہ نیچرل ایسے بیان اور نیچرل دیو دیکھنے مین
آج رات کو ناٹک مین کہائینگے۔ ہم اون کی ہمیت
کوشش کرینگے وہ ہماری تحصیل بھر دین۔ قومی
خدمت ہوگی پھر نیچری روح کو اس تماشہ کا مزا
بخشا جائیگا۔ جو تماشہ کے شوقین تھے اونھون نے
دل انکا رکھا [illegible] کر دی۔ اونھون نے سمجھ لیا کہ
نہین تو تماشہ دیکھکے اپنا دل خوش کرلینگے سو دیکھ
لینگے ہماری بلا سے اسکا پیسہ اگر سب کنوئین مین
ڈالا جائے یا بستر کی کہائی مین۔ غرض تماشا
ہوا اور خوب دھوم سے ہوا۔ غالباً ہم سمجھے اگر
معمول سے زیادہ ٹپکنے کہ نیچرل آگئے تھے [illegible]
کے نیچے اپنا انداز دکھائینگے۔ اور نیچرل اگر یہان
[illegible] ملک کے قوم کو خدمت قوم کی ترغیب دینگے
مگر اوسیس کو دن تو وہی کھیل نکلا جو ہم جون کے
کھیل سے بھی زیادہ وقعت نہ رکھتا تھا۔ خیر جو
کچھ ہوا سو ہوا۔ ہمین دل لگی تو یہ ہوئی کہ چند کے
مگر ہوا تو دیکھئے جیسے کہ نیچری لوگون سے چندہ وصول
کرکے [illegible] ہضم کر جاتے ہین ایسے ایڈیٹر [illegible] انکا
چندہ ہضم کر گیا۔ اور روپیہ کی آمدنی ہوئی سبکو صاف
اڑا گیا۔ نیچرل لوگ منہ دیکھتے رہ گئے۔ اور نیچرل چیلون
کا منہ [illegible] کی گردن نیچے جیسے [illegible] روپیہ اب تماشا ہوا
تماشا بچگا کہ گردن تو پہلے ہی صاحب میدان ہو چکا تھا

پھر پانسہ پلٹ گیا

جنرل بولر بہادر نے زور لگا کے تیسری مرتبہ
دریائے ٹوگیلا کو پار کیا مگر افسوس کہ قسمت کی
برگشتگی سے پھر پلٹی کھانی پڑی۔ یہ تعذیب تو
ایسے نامعقول ہین کہ ہماری بہادر فوج کو ہوشی
دیکر خواب خستہ کر ڈالتی ہین۔ خدا جانے کمبختون
نے جاسوسی کا کیا انتظام کر رکھا ہے کہ اونہین
ہماری فوجکو چھینکنے کہانسنے کھنکارنے تک کی بہی
[illegible] کی خبرین ملتی رہتی ہین۔ اے غضب
یہ کہ ذرا بھی دیر نہین ہوتی۔ ادہر کوئی واقعہ ہوا
اور ادہر خبر پہونچ گئی۔ جنرل بولر بہادر اپنی
تجویزون کو [illegible] کی طرح چھپاتے ہین مگر وہ
لوگ بھانپ ہی جاتے ہین۔ غضب خدا کا کہ
جنگ کا پلان تک بھی وہ اوڑا لیتے ہین۔ تینون
مرتبہ جو ہمارے جنرل بہادر کو ناکامی ہوئی۔ اور
الٹے قدمون بھاگنا پڑا۔ اس سے کوئی یہ نسمجھے
کہ وہ ناتجربہ کار ہین۔ یا لڑنے سے کنی بچاتے ہین
یا مرنے سے دم چراتے ہین۔ نہین ہرگز نہین۔ وہ
اس سے مجبور ہو جاتے ہین کہ وہ لوگ اون کی
تجویزون کو اوڑا کے پہلے ہی توڑ تجویز کر لیتے ہین
ہماری بہادر فوج جبتک خبر جا پڑنے کی اپنے دل مین
ٹھان لیتی ہے بس ناک کی سیدھ باندھ کے
سرپٹ ہو لیتی ہے۔ اور وہان معاملہ ہی دوسرا
نکلتا ہے۔ ہمارا جنگی پلان تقویم پارینہ تھا ہی
اسلئے بیچارہ اہل بہی بہادر فوج کا بھی پلان
نکل جاتا ہے۔ وہ یون گھبرا جاتی ہے کہ گھر ہو تو چھپ کر
نکلتی ہے اور وہان کچھ نکلتا ہے۔ اگر انصاف سے
دیکھا جائے تو شکست کھا نہین ہماری بہادر فوج کا کچھ
بہی قصور نہین قصور تو نامعقول ڈچون ہی کا ہے وہ ہماری
بہادر فوجکی زد سے ہٹ کیون جاتی ہے ہمارے جنرل [illegible]

ڈچون کا جوش

الرائے مصری کا ایڈیٹر گذشتہ ہفتہ کی پرچہ مین لکھتا ہے کہ
ڈچ یعنی ایک صاحب قاہرہ جا رہے تھے ریل مین ہماری انکی
ملاقات ہوئی ہم نے ٹرانسوال کا حال دریافت کیا کہ موجودہ
جنگ سے اوسکی کیا کیفیت ہے تو اوسنے کہا کہ تمام بازار بند
پڑے ہین۔ شہر مین چارون طرف خاک اوڑ رہی ہے۔
بڑے جوان بچے تمام فوج جنگ کی تیاریون مین [illegible]
ہین۔ بڈہے اور بچے ہتھیار صاف کرتے ہین اور جوان
اونکو باندہ باندہکر میدان جنگ مین چلے جاتے ہین۔
زخمیون کی مرہم پٹی مین مصروف ہین غرض اوٹھتے
سوتے جاگتے کھاتے پیتے چلتے ہوتے یہی خیال رہتا ہے
کہ جہان تک ہو سکے جنگ کی تیاریان کرین اور جسقدر جلد
ہو سکے انگریزون کو اپنے ملک سے نکال دین۔ ان
سامانون سے تو وہ فقط بالکل سچ معلوم ہوتا ہے۔
ڈچون کیطرف سے لندن ٹائمز مین شائع ہو چکا ہے
جس مین لکھا ہے کہ انگریزون سے بدلہ لینے اور کامل
آزادی حاصل کرنے کے لئے ہماری قوم کے بچے بوڑھے
لنگڑے لولے بھی مرمٹنے کے لئے مستعد ہین بلکہ [illegible]
بر جان لئے بیٹھے موقع کے منتظر ہین۔ وہ کہتے ہین کہ اگر
ہم سے کچھ بھی نہو سکیگا تو یہ تو ضرور ہو سکیگا کہ قومی عزت
پر فدا ہونے کے لئے میدان جنگ مین اپنے سر کٹوا دینگے
اور وہان کے مرد تو مرد عورتون کو اسقدر جوش ہے کہ اگر
انکے مرد اجازت دیدین تو وہ ہتھیار بند ہوکے فوراً
انگریزی فوج پر ٹوٹ پڑین۔ اونہون نے چنانچہ
اپنی الگ ہی فوج بھی تیار کر لی تھی مگر ڈچون نے [illegible]
کہ یہ بڑی بےغیرتی کی بات ہے کہ ہمارے ہوتے تمہین لڑنے
مرنے کی کیا ضرورت [illegible] تمہاری باری ہے
جبتک [illegible] اپنی عورتون کو [illegible] روک دیا ہے [illegible]
ان عورتین مگر اپنا جوش انہون نے اسطرح نکالا کہ [illegible]
کیلئے ایک اعلان شائع کر دیا [illegible] جنگ [illegible] مرنے [illegible]

معرکہ آرائی

ہمارے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھئے

شہسوار ہو تو . دوڑاؤں ، دوڑاؤں ! ابھی دوڑاتا . دیکھوں جی سہی . تمنے تعریفوں کا طومار باندھ دیا . چلا آیئے اور میدان میں آنے اور کون [illegible] پٹنہ کالج کا میدان مگر مہربانی فرما کر آپ اپنے پاؤں پر لگام چڑھا لایئے [illegible] بنگالی کی [illegible] وہ [illegible] کل [illegible] سے منگوایا ہے . دیکھئے بھول نہ جایئے ضرور لایئے . اور پھر ضرور لایئے کیونکہ ہمارے صبا رفتار کے قدر یوں نہیں معلوم ہوگی . جب تک دو چار گز سے [illegible] اوسکے [illegible] ہوں بسم اللہ پھر دیر نہ کیجئے . ایک [illegible] چاکسٹری بیگم (وہ گروہ جہاں علم کسٹری کی تعلیم ہوتی ہے) آپکے [illegible] ارشادوں کو خوش خوب [illegible] دبائے ہوئے بات بات میں بہلا رہے ہیں دیکھئے وہ آفتاب اسکوئے لڑکوں کے اژدہام [illegible] دیکھکر جلد جلد قدم بڑھا رہا ہے کہ کہیں یہ حضرت [illegible] اسکے [illegible] قامت کو [illegible] جان کر [illegible] نہ لگا دیں کو بیگمصاحبہ اپنی ترچھی ادا سے ہنسنے اشارہ کرتی ہیں کہ خوف نہ کر یہ اسوقت تجھے چھو نہیں سکتے . وہ دیکھو اونکے لنگڑے بادشاہ [illegible] پر جلوہ افروز ہیں . مگر یہ ایک نہیں سنتا [illegible] بھاگا جا رہا ہے . اللہ ! بیگمصاحبہ کی سنگار [illegible] ملاحظہ فرمایئے اسمانی ساری پر ان کی [illegible] سرخ و سفید کپڑوں میں [illegible] شر و [illegible] کا لطف دیتا ہے ان کی پیشانی [illegible] پر [illegible] کا روشن [illegible] کہکشاں کی لہر یاد دلاتی ہے یا بلند خیالوں

کو قوس قزح کا گمان ہوتا ہے - اچھا اب سنبھل جایئے اپنے تماشائیوں کے درمیان کی بیچ میں اپنے گھوڑے کو ایڑ دیتا ہوں دیکھئے پاؤں کے دم کو سنبھالئے . کہیں گر نہ جایئے - ایک دو تین یہ [illegible] کچھ دس سکنڈ میں سو گز کا مرحلہ طے کر ڈالا - اور بابو ان پیچھے ہی لید کر رہے ہیں . اچھا دوسرے سے جست کی ٹھہرے لیبارے عراقی واہ واہ کیوں نہیں تجھے وہ بھلا کس بات ہیں کہ اگر ہرن بھی مقابلہ میں آتا تو پیچھے گرتا - اونچی فیٹ پھاندنا کوئی کھیل ہے - ملے بابو تو کہیں پیچھے گرا - بھئی اسکی نہیں آسمانی اوڑان کی ٹھہرائے اچھا لیجئے یہ ایڑ دیا اور ہمارا اشہب فلک پیمائے قریب تھا کہ خوشہ پر [illegible] اچک لاتا اگر سچ پوچھیں تو پانچ سو سے صرف دو ہی [illegible] تو کم اوڑا اور دوڑا - اچھا خانصاحب کچھ دور کی دوڑ کی ٹھہر جائے چوتھائی میل کی بازی ہو - بھئی دیکھئے نہ دیکھئے دوڑنیوالا یوں دوڑتا ہے اور دوڑانے والے یوں دوڑاتے ہیں سرپٹ اسکا نام ہے سب یہ دوڑ ہے یا جادو کا کارخانہ پھر اول ہی اول آیا ہمکو ہم بجلی یا تیر نظر کہیں کیا کہیں چشم زدن میں مرحلہ صاف ہوگیا جناب من اسکی ہی سہی نہیں - خیر صاحب جسکو آپ صحیح کہیں وہ ہی سہی اب شٹل ٹریان کی باری ہے ملک جی ذرا اپنے پاؤں کو [illegible] تو لگانا ایسا نہ ہو تمہارے صاحبی پر دھبہ آنے ہوشیار ہوشیار ایک دو تین چار پانچ اور ہو ہو سبکے سب شٹل ٹریکر اول آ موجود ہوا اپنے دیکھیئے [illegible] واہ میرے بیٹے واہ واللہ تو کمال کیا ہے حضور تعریف تو سنئے گا تیز رفتاری کا [illegible] کیسے منہ کی کھائی کہاں [illegible] اسکے بڑے بول کا سر

نیچا ایمان کی تو یہ ہے کہ واقعی اسوار گھوڑا اچھی طرح کا گھوڑا ہے لاجواب ہے - برق کہوں تو بجا ہے براق سے تشبیہ دوں تو بیجا نہ ہو گر مجھے شبہہ ہوتا ہے کہ یہ گھوڑا نہیں ہے ہو نہ ہو کوئی جن ضرور ہے یہ دو ہی پیر سے دوڑتا دکھائی کیوں دیتا ہے جناب آپ بوڑھے ہوئے بینائی میں فرق آگیا اور مزید برآں حاضرین کی واہ واہ مرحبا کی صدا سے اپکی نظر تنگ ساتھ ہو جاتی ہے لیجئے کرتب کو ملاحظہ فرمایئے وہ کس پھرتی اور چابکدستی سے آلوؤں کو جمع کرنے میں سرگرمی دکھا رہا ہے جنٹلمین پہلے میرے ہی نظر کی غلطی تھی اوسکو چاروں پیر سے دوڑتا دیکھ رہا ہوں . اب میں مان گیا کہ یہ غازی مرد فرد ہے انعام دو اور تعریفوں سے لاد دو کہ چل نہ سکے - ارے یہ گیند کسنے پھینکا کیا یہ کام گھوڑے سے لیا جا سکتا ہے ہرگز نہیں میں چلکر خود دیکھتا ہوں کہیں یہ حضرت انجناب مدظلہ کو چکما تو نہیں دے رہے ہیں (نزدیک سے دیکھکر) واہ واہ خوب اپنے مجھکو بتا دیا - کیا گھوڑا اور کیسے گھوڑے یہ تو پٹنہ کالج کے لڑکوں کا سالانہ اسپورٹ (کھیل) ہے . بنگالی اور بہاری لڑکوں کا دوڑ میں مقابلہ تھا یہ جو میرا گھوڑا تیرا گھوڑا انھوں نے رٹ لگا رکھی تھی وہ تو مولوی سید عبد الوحید صاحب [illegible] (بی - اے) پٹنہ کالج میں ان کو کون نہیں جانتا پارسال بھی بنگالیوں کو وہ نیچا دکھا چکا تھا اور شاید دس میں نو انعام لینے کو ملا تھا اور ماشاء اللہ پڑھنے لکھنے میں بھی یکتا ہیں - بی اے کلاس پہونچ گئے اور کبھی ناکامیابی کی ٹھوکر نہ کھائی (دریہ جاکر اوسکا ہاتھ ملاکر) شاباش میرے شیر مرحبا جزاک اللہ خوب میدان مارا ع این کار از تو آید و مرداں چنیں کنند - آپنے بہاریوں کی

ہنہ ہارہ وار دو رکھی اور پہلے کو سرنے رو پئے وہ جو پنچ سب میں اول ہے پہلا انعام درجہ اول کے مستحق قرار پاسکے - خاص عہد آپکا تھا اور جناب کسی نے اتنے انعام درجہ اول کے نہ پائے تھے اور نہ پا سکینگے - اس پر خدا نے کیا یہ نہ مجھکو بخشا دیا اور خوشی میں آگیا یا نہ آپ پر جھپٹے کے گھوڑا بنا یا مارے خطاب دیا سر پٹ دوڑایا - لگام لایا فرض کر جو انکے جی میں آیا کہ گئے معاف فرمائیے - مستی اور خوشی میں انسان سے عجیب و غریب خلاف عادت حرکت ہو جاتی ہے اب جاتا ہوں ساتھ انعام لینا مبارک ہو گھڑی مزے سے لگائی ہیں خوش میرا خدا خوش انشاء اللہ تعالی عنقریب بی اے کی کامیابی پر اور شیر بی ایل دعقد مناکحت کے حصول پر ڈبل مبارکباد اور تہنیت نامہ بھیجوں گا - کہئے آپ کا بھی چندہ ہے جو شیخ شہباز پور ڈاکخانہ پن پن ضلع پٹنہ یا میں نے غلطی کی ابھی چندہ دو دن تو لاسے آفتاب کو چراغ لیکے ڈھونڈھنے کی ضرورت نہ پڑیگی - کھٹک جھٹکے کبریان پتوں سے اڑیں دو اک روز لوٹ کرینگے ہزار ہیں -

رات

[illegible]

بقلم حاجی بلغم اکبر - ایڈیٹر کالج گزٹ

تحفہ باور کے اختر سعید و عید بجام و شستہ حال ساقیم بزم سعید حاتم دہن باز شے گکڑت گجفت این جام کو عید اور عید

چاند مبارک ہو

شام کی دھندلی تاریکی کسی شاہد رعنا کی زلف پریشان کیطرح پھیلی جاتی ہے - آفتاب عالمتاب کی شعاعیں کسی زخم یا چشم کی ترچھی نگاہیں بنکر قسم پھوٹنے لگی ہیں - وہ دھوپ جو ہمارے داغ جگر کے ساتھ چک دمک میں ہمسری کر رہی تھی معشوقوں کی سرد مہری کا نمونہ بنگئی ہے - جو عاشقوں کی گرم جوشیوں سے کسیقدر رنجور کے ساتھ مست ہوکر ایک البیلی ادا سے یہ دلخراش فقرہ لیے - چلو - ہٹو بھی - ستاروں کے خرمن صبر و قرار پر برق انتشار گرا دیتے ہیں - غروب آفتاب کی یاد دلانے والی سرخی آسمان کے مغربی حصے پر عارض گلگونے دلفریب سرخ رنگ کا جوبن دکھا رہی ہے - جیسے کیسے فیروزی دوپٹہ میں وہ سنہری لچکے کی گوٹ جو سیاہ سیاہ بالوں میں ایک خوشگوار لطف دکھا کر لینے ہر رنگ گلابی گالونپر لوٹی جاتی ہے - بھائی شام نے پھولوں اور شاداب سبزوں میں ایسی دلچسپی پیدا کر دی ہے کہ باد نوروز کیسے ہلکے ہلکے فرحت افزا جھونکے کچھ اس ناز و انداز سے اترا کر چلی ہوتی شمعوں کیساتھ شوخیاں کر رہے ہیں ستاروں کے وہ سنہری تار جو ان سے نکلکر کسیقدر بیجا بی سے سوختہ دل پروانوں کے پاس پہونچے تھے پھر شرما کر اپنی ہی جگہ پر سمٹتے جاتے ہیں - چراغوں کی روشنی مکانوں کے دروازوں سے نکلکر بے تکلفانہ راہگیروں کی قدمبوسی کر رہی ہے - شب کے عالمگیر سناٹے نے راستوں کو سنسان بنا دیا ہے - ایک پانی گاڑی جسکی چند جھلملیاں بند ہیں اور چند نصف کھلی ہوئی ہیں - آہستہ آہستہ کسی باغ میں اوس دروازے کیطرف سے جاری ہے جو کھنڈ گھر کے مقابلے سے کسیقدر ہٹ کر ہے - اتنے میں گاڑی سے یہ خوش آیند آواز چاند مبارک ہو آئی - اور کئی چشم مخمور سے جھروکوں میں ہو کر اوس ہلال کو جو کسی مہوش کے ابرو کی طرح جھکا ہوا تھا دیکھکر ہونٹوں ہی ہونٹوں میں کچھ پڑھنے لگا - اوس سماں میں حسن اوسوقت ایک دلفریب منظر بنا ہوا بنا ہوا تھا - جھکی ہوئی سفاک نگاہیں اشاروں ہی اشاروں میں ہمارے دل کا سوال ولی زبان سے کرنے میں اپنی بے باکیاں ثابت کر رہی تھیں چہرہ پر فرط حسرت سے شرمیلی چمک پھیر کر حسن کی آگ کو اور بھی بھڑکا دیا تھا سرخ سرخ عنابی رنگ ایک بے گناہ کے قتل بیزار اوشمار ہے تھے حسن پر ترچھی نگاہ ہوکے جگر دوز تیر آفت تھے جادو تھے قیامت تھے سے جگر میں چھپ گئی پلو میں کھڑکی دلہن جیا آتری غضب کی چلبلی چنچل نگاہ پا رہی ہے - ہم دل بیتاب کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر اغیار کے خوف سے ایک ہلکی سی آہ کرنے کو تھے ہی کر پٹ سے آنکھ کھل گئی - لحاف سے منہ نکالا ہی تھا کر عید کی خوشخبری نے دونوں کانوں کو کان نشرت بنا دیا لیجئے مائی ڈیر پنچ بہادر عید ہوگئی - کن کنکی -

خدا پرستوں کی - دن بھر روزہ نماز - شام کو تراویح - شب کو عبادت الہی - عید کے دن آخری فرض سے سبکدوشی حاصل کرکے خوشی سے ثواب بہم شامل گھر آئے -

متوسط آدمیوں کی - روزے میں روزہ گار کی پابندی دن بھر شغولی شام کو افطاری - رات بھر تھکے ہوؤں نے منشی زمانہ کے مزے سے صبح سحر کبھی کبھار کر لئے دھند سے جاگے - عید کی نماز پڑھ خوش خوش اپنے گھر گئے - تماش بینوں کی - کچھ روزہ کچھ روزی - شام کو زور عید کی - رات ڈھلے فیروزی - بچا کچھا ثواب سمیٹنے کو عید گاہ میں جا ڈٹے اور لگے نماز کا انتظار کرنے - ختم ہوتے ہی اپنے نامعقول جلیبوں کے ساتھ نالیکی پڑھ (نعوذ باللہ) اپنے حساب الٹھیاز پھسلا مشورہ کرنے لگے -

میاں کلن - بینی مرزا - کلو جان کے لئے حبشی طوطا سہ ہیں - اور خمیرہ تمباکو لیتے چلینگے - انکی

فرمائیش بی -

مرزا جی - ہان یار - فلانی جان کے لئے بمبئی کی مٹھائی کی ٹوکری - اور اون کے لڑکون کو کہیل کہلونے بیلنے ہین -

شیخ جی - میان ہم بہی - کچہ عطر وغیرہ بہیجتے کیا کہین بہی ایکے بند ہے سنے مار دیا - ادہر کال پڑگیا - کام کاج کچہ نہ ہوا - عید بہی قرض لیکر منائی ہے - نہین تو بی نہنی جان کو دس بارہ روپیون سے کیا کم دیتے تہے پانچ چہ کی مٹھائی وغیرہ بہجاتے تہے - گہر کی تو ہین کچہ پروا نہین - لڑکون کو اون کے مامون عید ملنے آئینگے کہلونے مٹھائی تو ضرور ہی لاینگے - پہر ہمین کیا فکر - گو سے صاحب ناک بہون تو بہت چڑہاینگے - پر کیا کرین مجبوری خدا جانے ان لوگون سے کرش ہوش مین شیطان بلے ایمان سنے کیا پہونکدیا ہے - کہ اپنی محنت محنت کی کمائی مستحقون کو چہوڑ شاہدان بازاری سے کرتے خوش اوٹہانے کے لئے میان فیض کے پوستے بنے ہوے ہین -

ہمارے نواب بے ملک سنے تو خدا جانے کیا کیا ام غلم زمانے کا طومار لے سے کرشن پر رکہا ہے - فلانی جان کو دیا جاینگا گہر کی بیوی بچون کے لئے - خدا چاہے تو ایک کے کا بہی کچہ نہ لیا ہوگا - اگر بچا کہچا بصاحب کے طفیل مین مل گیا تو وہ بیچاری برسون ون کی شاکر - ودسیکو ہزار نعمت سمجہکر شکر کرتی ہے ہے نگوڑے دل - تمام روزے ہضم - بکا ... - بیٹ کے درد کی شکایت - بازاری بیرون کے ساتہہ دن رات شیر و شکر خدا ... حقیقی کا ڈر - شراب کباب کا شغل و شوق مرا دل -

ناٹنگا وون کی تماش بینون سے جہٹ پٹ - توچیوڑ کوڑ پٹ - سفید چونڈ ہے مین چنبیلی کا تیل بیل بیل چمکتا ہوا سر - دمکتا ہوا پیر - اوستاد جی کے دم کی خیر -

رنڈیون کی میارون کو لوٹ کہسوٹ - اس سے مارا مال اوس سے باندہی پوٹ - کسیکو گہر اک - کسیکو پہر اک - اکڑ تن - جوبن جہکا - سونے کی چڑیان - فٹن پر سوار - رستہ چلنے والون کو گہورتی - آنکہین - مٹکاتی - بہوئین چلاتی - سارے شہر کے شاہ ہوکر دو چار ورنے ساتہ لگالائین - دوزخ کی سڑک سلامت با جماعت تا قیامت - ڈہکے چہپے میر اسیون کا بہی بہلا ہو ہی جاتا ہے -

اقوام مجہول النسب کی - بہئی یہ کون - حضرت یہ اسی اکبہی قوم مین چاندی کی ٹکسال کے ملت پیسے - ہزار بہر لنگر مین خسطے لگاؤ - باپ کا پتا نہ دادا کا نشان کٹ گئی ناک رہ گئے کان -

شریفون کے اوگالدان سے پیٹ بہرنے والی رنڈیون کے بہائی تماش بینو کے سالے - چہل چپاتر ش ترشا چہرے کی کمائی کے صدقے مین وضعدار بن غل کہڑے ہوے - اور لگے اپنی سگی سوتیلی ہی کو تاکنے - ایک ہی کا ٹہان پر لے سر کے مکار - بہیک کے ٹکڑے بازارون مین ڈکار کو لی بیٹیون کو دان جہیز دیتا ہے - یہ اون کی ہی کمائی پر اترتے ہین - پانچوین سوارون مین نام کتاتے ہین - اسے لعنت خدا - پہٹے منہ - اُلو کی دم فاختہ وہین باختہ -

ڈومون کی - چہتی جاگتی چلتی ہوئی مشین کی کمائی - کچہ کمائی کچہ بچائی - آنسعا شوارن کے طفیل کرتے ذق البہڑک ٹوپی لبسدار ٹیڑہی - کوٹ پتلون ڈوٹے - گراربوٹ اڑاتے -

گلوبند لٹکائے - گدے پر زربفت کی جہول شکم بے ایمان کی قبر جتنا عرض و تنا ہی طول - دیکہے اوستاد رات کے جفت - روٹی کپڑا بالائی تنخواہ مفت -

پنچ بہادر کی - خوش معاملون کا حساب صاف - نادہندون کا منہ کالا - سر کی نذر دو - ہاتہ مین بہیک کا پیالہ - پہڑکتے ہوے مضمون - ظرافت کی معجون - ہنسنے ہنسانے کا مالہ - قیامت تک میل ٹرین کا انجن بنکر چلے -

ہماری چہری جالم سے -

عید کو بہی پہرتے ہو خنجر کی طرح ۔۔۔ اک برس کی ملاقات ہی یہ بہی بہی
بات کچہ کہنی ہے جہک جائیگا ۔۔۔ اک ذرا کان ادہر لائیگا
آپ دیدیجئے تو احسان ہوگا ۔۔۔ آپ لے لیجئے تو شرمائیگا

راقم

میری یہ وضع اور وہ دشنام میفروش
بیسکر چلا گیا یہ مزا مفلسی کا تہا

زبان دہلی

یہ مشہور گلدستہ پہر اپنی نرالی آن بان انوکہی شان سے اپنے عزیز دلکی قدردانون کے تفریح کے لئے دوبارہ شایع کیا جاتا ہے جسکے متعلق بزم مشاعرہ ہر انگریزی ماہ کے آخری ہفتہ کو بمکان جناب حکیم غلام نقشبندی خانصاحب مرحوم - حال کارخانہ جناب مصطفے خان صاحب تاجر مخازی دو کان ضیاء الدین عطار اندرون کہڑکی فراشخانہ دہلی منعقد ہوا کرے گی - ایک مشاعرہ بڑی دہوم دہام کے ساتہہ ہوچکا - آیندہ مشاعرہ ۲۴ ماہ فروری یوم شنبہ کو ہوگا -

مصرع طرح :- حلقہ میم دہن میرے گلا کا ہو گیا - پہلا - کیا قافیہ - ہو گیا ردیف - ۲۰ فروری تک غزلین اس پتہ سے آنی چاہئین - دہلی محلہ ٹوکری والان بخدمت خلاق المعانی جناب مولانا عبد الرحمن صاحب دہلوی راقم شیدا دہلوی صدیقی مہتمم

دانی کہ چہ گفت زال با رستم گرد
دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد

ہاتھ تمہارے ڈچون کی دم مین اوسکا شکاری نالائق آفت کے پرکالے ہین اولٹ پلٹ کے وہ وہی ہی سیک کگری مار رکھتے ہین۔ خدا معلوم کہان کا منطق اوستاد وہ دین حلال کر گیا ہے کہ جب دیکھو تب کیت نہین سکے ہاتھ رہتا ہے مگر تاب سکے دیکھو لیڈی اسمتھ دا ایک دن پریسیڈنٹ کروگر اس حیلے اور انگلش فوج کی سنگینین ہونگی آخر کوئی حد بھی ہے کہان تک طرح دیجائے کہ ہم تو سمجھے تھے کہ ذرا سی فرنش مین بیدم ہو جاینگے وہ ہائی جینے لگینگے لوکدم بھاگ جاینگے مگر نہین اونہون نے تو ہم کو ہی ٹیکہ کے۔ وہی مثل ہے کہ ع

جان جاتی کس خرابی سے ہے ہاتھ او ٹھکانہ ہی لگا ہی سے

مرتے ہی مین پر بھی نہین کم ہوتے نہ معلوم اونکی روحین پھر عالم بالا واپس آتی ہین یا ملک الموت کو کو رشوت دیکے چھوٹ کے آتے ہین کیا بات ہے ہماری تو کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ کل ساٹھ ستر ہزار فوج اور اوسپر یہ دم خم جب سنو آج ہمارا فلان کپتان کام آیا کل فلان لفٹننٹ گرفتار ہوئے پرسون اسقدر سپاہی دشمن کے یہان گرفتار ہوئے ترسون فلان جنرل محصور ہوئے یا اللہ ہماری بہادر فوج نہ ہوئی دلّی کے کھلونے ہو گئی۔ اور تو اور رپورٹر بھی سٹری ہو گئے ہمارے مصلحل خوش کرنے کی خبر بھی نہین دیتے کہتے آخر کیا نقصان ہے جو ایک فقرہ یہ خبر بھی دیدین کہ آج اتنے بجکے اتنے منٹ پر پریٹوریا پر انگلش کا جھنڈا گاڑ دیا گیا۔ ہمارے مدبر گورنمنٹ دہی تک برابر طرح دیتے جاتے جتنے خیالیا

مرتے تھے کہ کیا ذلیل لڑکے نہ پھر ہم فوج کشی کرین ان دشمنون کو کیا اپنی قوت دکھائین۔ ہمارا پارلیمنٹ فرانس اسٹیا رکی وغیرہ وغیرہ دیکھ سکتے ہین۔ چنانچہ اسی دل لگی دل لگی مین انگلش گورنمنٹ کا زیادہ نقصان اوٹھانا یہان تک کہ جب ہمسایہ کی سلطنتین بھی کھچ بچ کرنے لگین تب تو ہماری عظیم الشان گورنمنٹ کو بھی جلال آگیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ہی زیادہ فوج روانہ باشد اور بڑے کروگنشال ابوالفتح جنرل رابرٹس بہادر بھی افریقہ کے درمیان کے بیچون بیچ جلد سے جنرل بولر صاحب تو ایک ہی مہینہ مین پریٹوریا پر جھنڈا اوڑاتے تھے۔ لارڈ میتھون کے چوٹ ہی لگ گئی جنرل وہائٹ محصور ہی ہین اب ہمارے بہادر بلکہ سرگروہ بہادران بلکہ ابو البہادر بلکہ معدن البہادر حضور جنرل رابرٹس صاحب بہادر بہادر دیکھین کیا کارنمایان کرتے ہین خدا کرے ڈچون کو بھگاتے بھگاتے بھگاتے بھگاتے پریٹوریا کے بھی ہزار فرلانگ تک بھگا کے لیجائین۔ مگر یار یہ ڈچ لوگ بھی بہادر نکلے قسم ہے تمہیں بیوون کے ارواح کی ان دشمنون نے کہان سے یہ فطرت سیکھی ہے۔ اچھا رہ تو جاؤ جاتے کہان ہو بہت اوچھل کود مچا رکھی ہے دیکھو تمہارے واسطے والنٹیر بھی بھیجے جاتے ہین جنکے واسطے چندہ ہو رہا ہے اب صبح ہی شام تمہارے اوپر خیر سے گنتی معلوم نہین ہوتی۔ بہت سر اوٹھایا تھا کہ جب دیکھو تب ہمارے بھولے بھالے سپاہیون کو باپ دادا کا مال سمجھ سمجھ کے آتے اور پھانس لے گئے۔ آئے اور پھانس لیگئے۔ کہو تو بالا الفوا اکین کیا بہادری ہے اور کونسا فائدہ ہے ارے امین تو اور تمہارا ہی نقصان ہے کیونکہ ورنہ ایکر لے گئے تم گرفتار کرکے ہمارے بہادر سپاہیون کو تو لے تو تم فوج دو برس کروگے تم اونکی خاطر مدارات

اور کھلاؤگے اونکو کھانے اور پلاؤگے انکو شربتین اور سلاؤگے اونکو نرم نرم بچھونے پر اور دوگے اونکو عمدہ عمدہ خدمت کے واسطے ..... پھر بتاؤ کہ کل جائیگا دیوالہ تمہارا یا نہین بس چھوڑ دو اس حرکت ناشایستہ کو اور آجاؤ راہ راست پر اختیار کرو سیدھی راہ اور لڑو بیچ میدان کے۔ نہین ہے تم مین جوہر مردانگی کا لڑنے سو تم قتل ہگا سکتے کے۔ نہین ابھی ہین یہ باتین حق مین تمہارے پس سمجھاتے ہین ہم تم کو دیکھو تو تھے جنرل وہائٹ کو عاجز کیا ہے ہمین تو دمشقی نے نام ہے جسکا ڈچ۔

اچھا ناظرین اب تک ٹرانسوال کی لڑائی کا نتیجہ اگر دیکھیے تو لڑائین لڑائین فش ہے درحقیقت ڈچ لوگ اپنے پاور سے زیادہ لڑے اور گورنمنٹ انگریزی پاور کو کسطرح تاڑ جاتی وہ تو ایک معمولی طور پر جنگ کرتے رہے۔ لیکن ضرور ہے اور قرین قیاس ہے کہ شاید ٹرانسوال کو کسی اور طاقت کی بھی مدد ملی ہو ورنہ یہ جگرا اور یہ دل یہ سامان یہ تیور یہ دم خم ممکن نہ تھے۔ اسی سے کہتے ہین: کہ دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد

الراقم مسٹر ضیغم
بقلم شیخ

ہم بتائین تدبیر تو معقول ہے

بمبئی مسٹر پنچ قہ قہ قہ قہ قہ قہ قہ ہی ہی ہی ہی ہی ہی قہقہہ قہقہہ قہقہہ قہقہہ ہا ہا ہا ہا اور سو ہو ہو اف اوہ آپ اوکی ہین یا کچھ ہنسی ہے یا معلوم ہوتا ہے ایسے پر کا کا تو اریز کر رہا ہے واہ ری ہنسی ماشاء اللہ ہنسی ہے یا بھاگلپور کا طوفان قہقہے اوڑ رہے ہین۔ یا معلوم ہوتا ہے کلکتہ مین جوار بھاٹا آیا ہنسنے لگا ہے ہو یا معلوم ہوتا ہے

ہیکسم تو چل رہی ہے کون صاحب ہیں آپ - جی ہمکو
وا اب تو نہیں ہیں ایک غریب آدمی مرد مسافر بیچارہ
غریب الوطن آوارہ دشت وطن متصل جمی بھون
کالا آدمی دبیکہ میں ہا ہون ززززززز
اخاہ آپ ہیں کیسے مزاج مبارک بعدمدت کے تشریف لائے
کہئے کہان سے ہم تو سمجھے تھے کہ آپ کانگرس پریسیڈنٹ
کے ہمراہ خاص الخاص ولایت تشریف لیگئے حضت نہیں تو
میرا تو تھا ہی نہیں ورنہ شہر لکھنؤ میں مگر کیا عرض کرون شامت
اعمال بتقدیر کی برائی قسمت کا لکھا مقدر کی تحریر کرم کی
کمین ہم بھی کانگرس میں پہونچ گئے اور وہان جاکے
پہنچے کہان اوس پنجرہ کے اندر جو لال اپلے کا بنا تھا
یا کبوترون کی دربائی یعنے درمیان پنڈال کانگرس
داخل شدم - اب آپ خیال کیجئے کہ پنڈال کے اندر
رنگ رنگ کے ... بولتے تھے نئی نئی وضع نئی نئی
فیشن کے لوگ دکھائی دیتے تھے او تو او دہلی آزادی
کی جان ایک مس صاحبہ بھی تشریف لائی تہین پریسیڈنٹ
صاحب کرسی صدارت پر تشریف رکھتے تھے اب
جو اینجانب نے یہ واقعہ دیکھا تو لگے آنکھین پھاڑ
پھاڑ کے گھورنے نیچے گھورا بائین گھورا اوپر
گھورا نیچے گھورا آگے گھورا غرض یہ کہ اس گھورا
گھوری کا نتیجہ یہ ہوا کہ ابدولت کی آنکھین لال لال ہو
گئین مگر ہم شبہہ کہتے ہین کہ اچھے بری نگاہ سے
نہین گھورا اب تو منت خدا وے اور بندہ وصلے
اوٹھتے تو یہ بیٹھتے تو یہ کھڑے تو یہ چلتے تو یہ غرض
یہ کہ اجتو پوری تو یہ کہ گری کہ زندگی بھر کانگرس میں نہ
جینگے نہیں تو ایک نہ ایک دن آنکھین ہی جاتی
رہتی اس گھورا گھوری کا نتیجہ یہی ہوتا ہے اب تو سنا
اسواسطے حاضر نہ ہو سکا -

یار تمنے تو وجہ معقول بتائی لیکن کانگرس پنڈال
کو کبوتر کی دربائی اور لال پلنے کا پنجرا کیون کہدیا
حضت سنئے بنانے والے حقیقت میں تھے تو اعلے
کے کاریگر ممالک مغربی وشمالی واودھ کے بانس
بلیان بھر کی چٹائیان رسی اگئی تھی بیسیون پوپیہ
نہ تو یہ ہزارون روپیہ کانگرس پنڈال کی نظر ہوکے
تیار ہوا تو باہر سے مثل پنجرہ لال کے تھا اور اندر سے
وسیع تھا لیکن مثل کبوترون کی دربائی سے تھا کٹہرا
کہیکا انتظام اپریسیڈنٹ اعلے درجے ڈیلیگیٹ و
نگراہون کی جگہہ) اور نیچا تھا اسکے برابر اخبارون
کے رپورٹر بیٹھے تھے اونکی پشت پر دس روپیہ والے ڈیلیگیٹ
اونکی پشت پر پانچ روپیہ والے - اخبارون کے رپوٹر
بھی خاص الخاص یعنے نخاص اخبارونکے چنے گئے تھے
جنکو فری ٹکٹ ملے تھے - بابو گنگا پرشاد صاحب ورما
اگرچہ آدمی خلیق ہین لیکن یہ بات بھی خالی از تعصب
نہی بہت اچھا کیا صاحب بلکہ ہم تو جانتے ہین کہ سوائے
اخبار عام اور اودھ اخبار کے اوسکے اڈیٹر یا نامہ نگار کو
آپ فری ٹکٹ نہ دیتے کیونکہ یہ بھی مذہب کی ہمدردی
تھی - خیر جناب کانگرس کا پہلا اجلاس ہوا تو ہندو صاحبان
زیادہ اور اہل اسلام جیسے ماش پر سفیدی یا نمک آٹے ان
مین ایمان تنبیہ کی اب تو مسلمانون کے واسطے فری
ٹکٹ بیٹھے کیونکہ تعداد کم ہوجانے کی فرض یہ کہ کانگرس کا
مرجی جلسہ ہوا اونہین سوشل کانفرنس بھی ہوئے سب
کچھ ہوا اور پھر کچھ نہیں ارے نام اللہ کا آجکل کے زمانے
مین جسطرح روپیہ پیدا ہوسکے انسان پیدا کرے رو کے
پیٹ کے مل مچلکے مانگ کے چندہ کرکے چلے کسی ڈھب
کیواسطے ہو یا بد کام کیواسطے کچھ نہ کچھ رقم وصول ہو ہی
جائیگی علیگڈہ بھی چندہ کو دیکھئے کہان تک پہونچا ہے
اور ابھی خواہ شہیدان چندہ کے نام پر اسوقت اودھر
یاد آگیا وہی حضرت جو انسی کانگرس کے سکریٹری تھے
کون انکی سمجھے باوہ انکی سمجھے اور اودھ پنچ نے "اندر
سبجھے والی ریل چلیا" والا مضمون یا کلوخون کون والا
مضمون کہا تھا اونھون نے ابکے ٹرانسوال کا چندہ کرنیکا
ارادہ کیا ہے ساہی میں ٹرانسوال کا چندہ لیسا کچھ بہرونکا
جنگ ٹرانسوال کیواسطے چندہ کیا جائیگا - سنا حضت سچ ہے مگر واہ
رے اودھ پنچ مانتا ہون قسم ہے قلم کی اگر میرا بس ہوتا تو یہی کانگرس
وپ پنڈال تھین ہی - تاخیر آئندہ دیکھا خواہد شد -

ہمکو ایک بات ہماسے ذہن میں آئی ہے کہ اسوقت داہ ہے
مین لکھا ہا واہ رے کیون کیون تمسو آخر ہوان کون پنچ کا نامہ نگار
ہان صاحب وہ کیا بات ہے کہئے سنئے ہر وقت ذہن شریف مین
یہ آیا کہ ہمارا گورنمنٹ نے اسوقت بڑی زحمت ٹرانسوال مین اوٹھائی
بڑی ہو روپیہ بیساں جاتی غرض یہ کہ بڑی ہی جاتی مگر وہ سبب کا سامنا
ہے لہذا ہم وہ تدبیر بتاوین کہ "نامردی گئے اور بھیکری کی پار رنگ چوکھا
آئے" سنئے وہ تدبیر یہ ہے کہ ہمارا ہندوستان جنت نشان میں
زیادہ تر زیادہ مقبول اگر ہے تو بنیون کو ہی اور بمقابلہ دیگر پیشہ ورونکے
بلحاظ تمول تو یہ بھی زیادہ ہیں گو اوپر کی کچھ بارش سے بنیون کا
خون خشک ہوگیا ہے اور اسکی وجہ سے دو چار سیر روز نہ پچکٹ
گیا ہوگا - پھر بھی کہانا بند ہونے لیے ایک بنئے مین چار چار بنین آجاتی
رب بھی ہین پانچ لوگ آجاتے ہین اور اگر نہ ہے تو دوسرے کا ترکیب مسئلے
یہ ہے کہ اور پچ کہاں تک کا نیل کیا -

جسوقت یہ وہان پہونچے اور اونھون نے ٹرانسوال کا پیر
پھیلایا انکی فطرت تو مشہور ہی ہے ایک ہی سال کے اندر روپہ کا دیوالہ
ہے بارہ سیر جہان کہتا تھا وہان لگا پانچ سیر بکنے اب جو ایکہ نوسالی
پشتا تو وہی ہاتھ چند [illegible] کے تلف ہوا جاتا ہی لالہ
صاحب کو دو وہ [illegible] صبح ہوتی اور لالہ صاحب [illegible] روانہ
پرچ کا [illegible] مین لڑائی [illegible] بھوک ہی کی [illegible] مین
تشریف لیگئی [illegible] سے کہا یا راج ہونگا کہ یہہ
کی جگہہ چار چار روپیہ خرچ ہونے لگے اب گئی [illegible] رفتہ
رفتہ ایک ہی دو سالین سارا افریقہ رہن ہوگیا [illegible] بھی
ہیلا الٹی بہی نہ ٹوٹی اور بیچ نام کیسا کرو وہ واہ گورنمنٹ کی
نگاہ میں قیمت چار بیا تو [illegible] ہی وقت [illegible]
سلطنتون میں رہب بیٹھ جائیگا لہذا بہتر ہے کہ گورنمنٹ کا حکم سی ہے
اہل فرنگی [illegible] وقت خاص کر [illegible]
ہوا اور [illegible] کہا [illegible] نوٹ ٹرانسوال کی
جنگ میں [illegible]

جاسوسونکی پرتوبین

کنگس رائل رائفلس کے کپتان [illegible] مین
برگ مین فوت ہوئے۔ لیورپول رجمنٹ کے کپتان
جیمس اور لنکاشائر فیوزیلیرز رجمنٹ کے لفٹنٹ
بد کر مقام لیڈی سمتھ پر فوت ہوئے۔ ٹرانسپورٹ
[illegible] پہنچا۔

کل جنرل گیٹیکر کی فوج کے ساتھ جو لڑائی ہوئی اوسکا بہت جلد فیصلہ ہوا۔ کیونکہ جب برٹش امدادی فوج پہنچی تو دشمن کی فوج پیچھے ہٹ گئی۔ صرف ۵ برٹش سپاہی مقتول و مجروح ہوئے۔

سر ہیکٹر میکڈونلڈ ابتک اپنے مورچہ پر قابض ہین اور پہاڑی کے سب سے اونچے حصے پر متعین ہین۔ اس پہاڑی پر پیچھے کیطرف فوج بھی ہے مگر سر ہیکٹر میکڈونلڈ نے جہان اپنی فوج کا قیام کیا ہے وہ جگہ ایسی بے موقع ہے کہ وہان توپین بمشکل نصب ہوسکتی ہین۔ کوازبرگ کے اطراف فوج بڑی مستعدی اور سرگرمی مین ہے اور ہمارے کیمپ پر گولہ باری کرتی ہے۔

کل شام کو ہوس آف کامنز کے اجلاس مین جنگی انڈر سکرٹری مسٹر وندہام نے بیان کیا کہ گورنمنٹ نے تصفیہ کیا ہے کہ فوجکے اضافہ ہایلز اور رمیونٹری کے ۳۰۰۰ اور سپاہی کیپ کیطرف روانہ کیے جائین۔ انکے پہنچنے سے کل ایک لاکھ ۹۴ ہزار فوج کیپ مین ہوگی۔

مسٹر ولیم لاکھارٹ کی صحت کیبابت بہت اندیشہ ناک ہو رہی ہے۔ اگرچہ انکا ٹمپریچر صرف تھوڑے ہی روز سے علیل ہین۔ مگر اب اونکی علالت نے بہت زور پکڑا ہے کل ۹ بجے کو ہز ایکسلنسی وائسرائے اور لیڈی کرزن نے لیڈی لاکھارٹ [illegible]

آنریبل مسٹر کرپ کے کہنے سے کانپور چیمبر آف کامرس مین موجودہ جنگ ٹرانسوال کے لیے چندہ جمع کرنے کا جلسہ منعقد ہوا تھا۔ ۱۲۵۰۰ روپے چندہ وہین جمع ہوا۔

پائونیر کا نامہ نگار لنڈن سے تار دیتا ہے کہ پیر کے روز جس ڈچ مورچہ پر ہماری فوج نے قبضہ کیا یہ مورچہ نہایت مستحکم تھا اور ہر طرف کھائیان کھدی ہوئی تھین اور سپیونکاپ کے مشرق مین تین میل تک اسی مورچہ کے استحکام کیغرض سے فوج متعین تھی۔ مگر ہماری فوجنے اوسکو فتح ہی کرلیا۔

کل شب کو ہوس آف کامنز کے اجلاس مین مسٹر بالفور نے ایک سوال کے جواب مین بیان کیا کہ گورنمنٹ کو تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جنرل بولر اوس مقام سے آگے نہین بڑھ سکے ہین جسپر انہون نے بدہ کے روز قبضہ کیا تھا۔ مسٹر بالفور نے بیان کیا کہ گورنمنٹ یہ مناسب نہین خیال کرتی کہ جنرل بولر کو مجبور کرین کہ جنگ کے مفصل حالات سے ہمین اطلاع دیتے رہین اور یہ بھی مناسب نہین ہے کہ نتیجہ معلوم ہونیکے پیشتر گورنمنٹ کوئی خبر شایع کرے۔

لنڈن ٹائمز کا نامہ نگار مظہر ہے کہ لارڈ میتھوئن کے حکم سے جنرل میکڈونلڈ کو ماڈر ریور کیمپ مین واپس آنا پڑا۔ ورنہ مقام کوڈس برگ پر جس مورچہ پر انہون نے قبضہ کیا تھا اسے وہ بخوبی سنبھال سکتے تھے

لارڈ رابرٹس کے تار سے اس خبر کی تصدیق ہوتی ہے کہ مقام سپونکاپ اور برڈ سر پیڈ چون کو شکست اوٹھا کر پسپا ہونا پڑا اور لارڈ موصوف کا یہ بھی بیان ہے کہ جنرل گیٹیکر تار دیتے ہین کہ اب ہمارے دونون مورچے بے خطر ہوگئے۔ لارڈ موصوف اسی تار مین مظہر ہین کہ جنرل میکڈونلڈ اس غرض سے کوڈوس برگ کیطرف بڑھے تھے۔ کہ دشمن کی ڈیگر بیچ ہی مین روکدین اسلئے کہ دشمن بیلمونٹ کے قریب ریلوے پر قبضہ کرنا چاہتے تھے مگر جنرل برووڈ کی ماتحتی مین ایک فوجنے اون کو اس ارادہ مین کامیاب نہ ہونے دیا۔ اور دشمن کو واپس جانا پڑا۔ ہائیلنڈرز رجمنٹ نے ایک ریوکے قریب ایک پہاڑی پر قیام کیا تھا اور دشمن کی فوجنے بہت کوشش کی کہ اس مورچہ سے ہائیلنڈر رجمنٹ کو نکالدین مگر اونکی کوشش بیکار ثابت ہوئی۔ جنرل میکڈونلڈ کی درخواست سے جنرل بابنگٹن ہائیلنڈرز رجمنٹ کی امداد کے لیے فوج لے گئے تو دشمن کو بہ ناچاری وہان سے دوسری طرف کا رخ کرنا پڑا۔

لیڈی سمتھ کا ایک ڈچ رپورٹ کرتا ہے کہ آج صبح کو برٹش فوج پھر اپنے مورچہ کو چھوڑکر دریا کے اُس پار ہوگئی۔ ڈچون کی گولہ باری نے اوسے اسپر مجبور کردیا۔

آجکل پشاور مین رائفل کے چورون کا بہت زور ہو رہا ہے چند قزاقون نے بدھ کے روز ایک سپاہی پر حملہ کیا اور اوسکی رائفل اوڑا لیگئے۔

جنگی آفس مین جو تار وصول ہوئے وہ مظہر ہین کہ جنرل بولر نے دریاے توگیلا کو عبور کیا۔ دشمن سے لڑتے ہوئے آگے بڑھتے جارہے ہین مگر لڑائی کی کچھ تفصیل معلوم نہ ہوئی۔

فوج کیمپ واقع لیڈی سمتھ سے تار مظہر ہے کہ کل برٹش فوجنے دریاے توگیلا کو عبور کیا۔ باوجودیکہ ہماری طرف سے بہت ہی سخت رہی اور دن بھر جاری رہنے کے بعد دوسرے روز پھر شروع ہوئی ایک تازہ ڈچ رپورٹ مظہر ہے کہ جنگ مین برٹش فوجکا بہت سخت نقصان ہوا۔ اور ڈچ فوجکے ۴ سپاہی مقتول ہوئے۔

لارڈ رابرٹس اور لارڈ کچنر کیپ ٹاون سے روانہ ہوئے۔

اس ہفتہ مین ۳۷۰۰ سپاہی اور ۳۰۰۰ گھوڑے کیپ روانہ ہوئے

سرحد خوست کے غزنیون نے فیشیبی کورم پر حملہ کیا اور ۱۵۰ بھیڑین لوٹ کر لیگئے - ملیشیا سوارون نے تعاقب کیا - مگر بھیڑون کا پتہ نہ لگا - لیکن یہ فوج غزنیون کے مال سے ۲۰۰ بھیڑین لوٹ لائی -

بلوچستان کے علاقجات سبی - کوئٹہ اور سرحد پشاور پر تہوار عید بخیریت تمام گذرا -

جمعہ کو چھتر منزل کلب لکھنؤ مین سول سروس کے جلسہ ڈنر مین لاٹ صاحب میر انجمن تھے - ۱۰۰ مہمان شریک تھے - تقریرین پر تپاک ہوئین - حضور لاٹ صاحب نے بکمال میری میعاد خاتمہ پر ہے اور حکام ماتحت کی تعریف فرمائی -

لکھنؤ کے جلسہ چندہ جنگ ٹرانسوال مین بتاریخ کو بصدارت شاہی خاندان ہزار روپیہ جمع ہو گیا -

سیمپا ریلوے کے بانیر ٹنل مین سر کٹی لاش پائی گئی - وہ ایک [illegible] کی نکلی - جو کئی دن سے گم تھا - بانیر کا پرمننٹ وے انسپکٹر اس قتل کے شبہ مین گرفتار ہے - [illegible] ولیسی ہے - اس واردات پر تشویش پھیلی ہے -

اہل راولپنڈی نے جنگ ٹرانسوال کے دعائیہ جلسہ مین قرار دیا کہ بہ خرچ سرکار [illegible] بطور امداد دئے جائین

کلکتہ مین فوج والنٹیر کی آراستگی کا چندہ ۱۰۰۰۰ تک پہنچا - پنجاب والنٹیر کے کرنل میسن نے ۳۵۰ دیا ہے -

جنگ ٹرانسوال کی مدد کیلئے بہاولپور مالیرکوٹلہ کیطرح نوابصاحب ممدوٹ نے بھی پچاس گھوڑے پیشکش کیے ہین -

چین مین مرغیون سے [illegible] کے انڈے سینے کا کام لیا جاتا ہے -

شہر پیرس مین [illegible] فرانس سے ۲ ہزار چھ سو پانچ اخبارات شایع ہو رہے ہین جنمین ۱۴۲ روزانہ ہین -

تبریز مین جعلی مہر کا مقدمہ ۲۹ جنوری کو سشن سپرد ہو گیا - لالہ آنند سروپ اور رام نرائن حوالات مین گئے - صاحب جج کے اجلاس مین بہت کچھ زور لگایا گیا کہ لالہ صاحب ایسے ہین اور ویسے ہین اور میونسپلٹی کے ممبر ہین - پتھر والے ہین مگر گورنمنٹ پلیڈر پنڈت اجودھیا پرشاد صاحب کی تردید کے آگے لالہ جی کی ساری تعریفین ہوا ہو گئین اور ضمانت نامنظور ہوئی - اب ہائی کورٹ مین ضمانت کے لئے کوشش ہوگی -

امریکا مین اگر گھوڑون کی جوڑی ایک رنگ کی بہم نہین پہنچتی تو مصنوعی رنگ سے یکسان کر لیتے ہین -

روسی سفیر نے افواہات کی تردید کی کہ روس [illegible] جاپان کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہین جس سے وہ خبرین غلط پائی جاتی ہین جو جاپان اور روس کی جنگ کی امیدین جتلاتی تھین - روس اور جاپان دو تلوارین ایک نیام مین رہنی مشکل ہین - اور اگر اس وقت روس درستی پر مائل ہے تو [illegible] ہے - وہ لکھتا ہے کہ جاپان فی الحال طاقت مین زیادہ ہے - ادھر برطانیہ جنوبی افریقہ کے معاملہ مین مصروف ہے اور جاپان کو موقع ہے کہ فرصت سے اپنا پاؤن بڑھاتا چلا جائے اور جہان تک ہو سکے بنیاد مضبوط کرے - روس کے پہلو مین جاپان خار ہے - یہ اخبار پاینیر کا لب لباب ہے -

لندن مین جنگ ٹرانسوال کا چندہ ایک کروڑ [illegible] گیا - حضور قیصرہ کے خاص حکم سے ایک اتوار کی گرجائی خیرات [illegible] لاکھ آیا - جرمن توپ ساز کروپ سے التجا کیگئی کہ بوئرون کے پاس سامان جنگ نہ بھیجے -

دفتر کی موجودہ کتابین

تارا کامل :- نہایت ہی دلکش اور پُر اثر ناول جسمین ایک نوعمر ہندو بیوہ کی دلی امیدون کے ساتھ سچی محبت اور اسکی بیکسی کے دلفریب [illegible] کھینچکر دکھائے گئے ہین اور دکن کی اس مشہور تاریخی واقعے کا بھی بیان ہے جسمین سیواجی کی فریب آمیز چال کیون نے بیجاپور کے مشہور سپہ سالار افضل خان کی جان لی - قیمت ہر دو حصہ ۱۲

[illegible] بزم کامل :- ایک تاریخی اور ادبی ناول [illegible] کی مشہور لڑائی - سلطان شہاب الدین غوری کی فتوحات شجاعان اسلام [illegible] کی جانبازیان [illegible]

عقد الجواہر :- اخلاقی اور دلفریب ناول نہایت ہی دلچسپ - قابل دید - قیمت [illegible]

حال گریبان :- غریب بیکس مسلمان بیواؤن کے دلگداز حالات - زمانہ کی [illegible] پابندی رسم کے بُرے نتایج - حسرت ناک [illegible] یاس حرمان - ناکامی جگر سوز کا [illegible] پُر درد خاکہ - بلا کا دلچسپ ناول ممکن نہین کہ بے ختم کیے چھوڑ دیجیے - قیمت [illegible]

دلفگار :- دہلی کی زبان - [illegible] داستان جذبہ الفت اثر محبت - زمانہ کے نشیب و فراز - پھر آخر مین سچی محبت کے ملنے مین کامیابی غرض یہ ناول قابل دید ہے ۸/

کامنی :- ایک ناول عورتون کی چھل بل [illegible] کی چھیڑ چھاڑ عجب لطف [illegible] حسن مین نایاب [illegible] انتخاب - کامنی کی زندگی [illegible] رکھتی ہے مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار [illegible]

بچھڑی ہوئی دولھن :- [illegible] لکم دھم - [illegible] مذاق ظرافت لطافت رنگینی [illegible] کہانی [illegible] بیمثل بینظیر ناول [illegible] مشہور ناول کا گشت زعفران ہے ۶/

کوچہ [illegible] مطبع [illegible] بازار مین حکیم محمد عبدالمجید فرخ دہلوی مالک و ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شایع ہوا